بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم مع التسلیم

اما بعد

مکرّم ومعظم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مکرمت نامہ پڑھا اور معاً سجدہ میں گر گیا۔ فالحمد للہ رب العالمین تفہیمات کو رجسٹرڈ یا بیرنگ روانہ فرمائیں۔ کچھ حصہ کتاب کا میرے پاس لکھا موجود ہے۔ نیز کاتب میرے پاس موجود ہیں۔ والحمد للہ رب العالمین ثم احمدہ والشکر والمنۃ والاحسان ولہ الفضل۔

بحضور حضرت والد ماجد مکرم ومعظم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ باادب گزارش فرما کر مجھ خاکسار کی طرف سے شکریہ ادا ہو۔

اب مجھے کتب تصوّف میں حلیہ ابو نعیم اصفہانی اور شرح انسان کامل کا شوق باقی ہے۔ خیر کثیر شاہ ولی اللہ کا شوق تھا مگر کسی نے مجھے رویا میں کہا "خیر کثیر ہندوستان میں نہیں۔ ہندوستان کا لفظ علم رویا میں وسیع معنیٰ رکھتا ہے۔ وعندہ علم الکتاب۔ پھر ممکن ہے کہ خیر کثیر کے معنی وسیع ہوں۔

نیز بادب عرض ہے کہ حضرت فتوحاتِ مکیہ کے بعض مقامات مجھ خاکسار کے فہم سے بالاتر ہیں۔ کیا اس کتاب کے ایسے مقامات پر کسی مقدّس ومطہر انسان نے کچھ یادداشتیں لکھی ہیں، چشتیہ خواجگان پنجاب کے عمائد واراکین میں ایک دعا کبیر مروج ہے، اس کے اکثر الفاظ سنسکرت اور سریانی وعبری اور پراتی فارسی کے ہیں، کیا اس پر کسی نے ان بلاد میں کچھ لکھا ہے۔

دعاگو خاکسار نور الدین۔ ۲۸ راگست سنہ

اس خط سے معلوم ہوتا ہے کہ غالباً انہیں مطلوبہ کتاب بھیج دی گئی تھی۔ اس خط میں بھی انکسار کا عنصر خاصا ہے اور مکتوب الیہ اور حضرت شاہ صاحب کا ادب واحترام برقرار ہے۔ نیز اس میں جہاں کتب بینی کا شوق نمایاں ہے وہاں کتب فہمی کی پیاس کی بھی فراوانی ہے اور جو بات ان کی سمجھ میں نہیں آسکی اس کے اعتراف میں کوئی عار نہیں سمجھتے۔ علاوہ ازیں اس خط سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ جناب خلیفہ نور الدین صاحب کو بعض ادعیہ یا عملیات کا بھی شوق تھا اور جو الفاظ ان کی سمجھ میں نہ آسکے ان کو سمجھنا چاہتے تھے۔ جناب حکیم صاحب موصوف کو کتب تصوف سے بھی خاصا ذوق معلوم ہوتا ہے کیونکہ اس خط میں حلیۂ ابو نعیم اصفہانی اور شرح انسان کامل کے مطالعے کا شوق ظاہر کیا ہے۔ مجھے صحیح طور پر یہ علم نہ ہوسکا کہ حضرت شاہ صاحب نے یہ کتابیں بھی ان کے پاس بھیجیں یا نہیں اور فتوحاتِ مکیہ کے جن مشکل مقامات کا اس خط میں ذکر ہے ان کا بھی کوئی حل ارسال کیا گیا یا نہیں؟

اس خط میں جو حصّہ زیادہ دلچسپ نظر آیا وہ یہ جملہ ہے کہ:

"خیر کثیر شاہ ولی اللہ کا شوق تھا مگر کسی نے مجھے رویا میں کہا خیر کثیر ہندوستان میں نہیں۔ ہندوستان کا

لفظ علم رؤیا میں وسیع معنی رکھتا ہے وعندہ علم الکتاب۔ پھر ممکن ہے کہ خیر کثیر کے معنی وسیع ہوں۔"

ہمارا خیال ہے کہ حکیم صاحب نے اپنی ولایت و تقدس کی کمند پھینکنے میں ذرا عجلت سے کام لیا۔ مگر وہاں یہ معاملہ تھا کہ:

برو ایں دام بر مرغ دگر نہ
کہ عنقا را بلند ست آشیانہ

مولانا شاہ حسن میاںؒ پر اس کا کچھ الٹا ہی اثر پڑا اور پھر امرتسر کے اخبار "الفقیہ" وغیرہ کے ذریعے طویل مناظروں کا سلسلہ جاری رہا جس سے مضمون نگار کو کوئی خاص دلچسپی بھی نہیں اور نہ یہ اس وقت اس کا موضوع ہے۔ یہ اُسی دور کی باتیں تھیں۔ اب تو ہمارے مسائل ہی دوسرے ہیں اور مناظروں کی بجائے دوسری علمی کسوٹیاں استعمال ہو کر بہت سے نظری مباحث کا فیصلہ کر دیتی ہیں۔

ماہنامہ "ثقافت" کے خریداروں کے لئے

خاص رعایت

فیصلہ کیا گیا ہے کہ آیندہ ماہنامہ "ثقافت" کے خریدار اگر ادارہ ثقافت اسلامیہ (پاکستان) کی مطبوعات کے لئے فرمائش بھیجیں تو ان سے ڈاک اور پیکنگ کا خرچ نہ لیا جائے بشرطیکہ ان کی فرمائش کم از کم پانچ روپیہ کی ہو۔ پچاس روپیہ یا زیادہ کی فرمائش پر انہیں دو آنے فی روپیہ خاص کمیشن بھی دی جائے گی۔

اس رعایت سے فائدہ اُٹھانے کے لئے خریدار صاحبان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنا خریداری نمبر اپنی فرمائش پر درج کریں۔ خریداری نمبر رسالہ کے لفافہ پر پتہ کے نیچے چھپا ہوا یا ٹائپ کیا ہوا ہوتا ہے۔ بغیر خریداری نمبر کے حوالے کے یہ رعایت نہ دی جائے گی۔

سکرٹری ادارہ ثقافت اسلامیہ

کلب روڈ۔ لاہور